قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ اور حقائق و معارف سمجھنے کے بارے میں زریں نصائح

قرآن کو معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو

ہر احمدی روزانہ تلاوت کا عادی ہو۔ ذیلی تنظیمیں خصوصاً انصار اللہ اس طرف غیر معمولی توجہ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 ستمبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے، اس پر غور و تدبر کرنے اور عمل کرنے کے بارے میں زریں نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی متعدد زبانوں میں نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ البقرہ کی تیسری آیت تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ یہ ''وہ'' کامل کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت دینے والی ہے متقیوں کو۔ حضور انور نے فرمایا جب سے دنیا قائم ہے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی اصلاح کے لئے بے شمار نبی بھیجے اور نبیوں کا یہ سلسلہ اپنی اپنی قوم تک محدود رہا یہاں تک کہ انسان کامل حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کا ظہور ہوا اور آپ پر قرآن کی صورت میں آخری شرعی کتاب نازل ہوئی جس سے علم و عرفان کا ایک چشمہ جاری ہو گیا اس لئے ہر وہ شخص جو اپنی اصلاح چاہتا ہے۔ ہدایت کے رستے تلاش کرنا چاہتا ہے وہ نیک نیت ہو کر پاک دل ہو کر اس کتاب کو پڑھے۔ اس پر غور کرے اور اپنی زندگی کو اس کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ حقیقت میں قرآن کو عزت دیتا ہے کیونکہ وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اس کا ترجمہ پڑھیں اور حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو مومن قرآن کریم پڑھتا اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال ایسے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو ہے مگر خوشبو نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس خوشبودار پودے کی طرح ہے جس کی خوشبو عمدہ ہے مگر مزہ کڑوا ہے اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ایسے کڑوے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ اور خوشبو دونوں کڑوے ہیں۔ اسی طرح حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو آدمی ایسے ہیں جن کے بارے میں حسد یعنی رشک جائز ہے ایک وہ جسے اللہ نے قرآن عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے وہاں خرچ کرتا ہے جہاں خرچ کرنے کا حق ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھنے کے آداب کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے تین دن سے کم عرصہ میں قرآن کو ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا۔ ایک اور حدیث میں فرمایا کہ جو شخص خوش الحانی سے اور سنوار کر قرآن نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو خدا سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ پھر فرماتے ہیں قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ قرآن کو معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

حضور نے فرمایا بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے۔ پھر ترجمہ پڑھیں۔ ذیلی تنظیموں کو اس سلسلہ میں کوشش کرنی چاہئے خصوصاً انصار اللہ کہ ان کے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے اگر انصار توجہ دیں تو ہر گھر میں باقاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی کلاس لگ سکتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ آج انصار اللہ کا اجتماع بھی شروع ہو رہا ہے یہ بھی ان کے پروگرام کا حصہ ہونا چاہئے کہ وہ خود بھی پڑھیں اور بیوی بچوں کی بھی نگرانی کریں اور اس پر عمل کرنے والے ہوں۔

آخر میں حضور انور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم قرآن کریم کے مقام کو پہچانیں اور اپنی زندگیاں سنوارنے والے ہوں اور اپنی نسلوں کی زندگیاں بھی سنوارنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے والے ہوں۔